www.kitabosunnat.com

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں تم پیروی کرتے مگر گمان کی
وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾	اور نہیں ہو تم مگر اٹکل دوڑاتے۔ ﴿148﴾
قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ	کہہ دیجیے پس اللہ ہی کے لیے کامل دلیل ہے
فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾	پس اگر وہ چاہتا (تو) ضرور ہدایت دے دیتا تم سب کو۔ ﴿149﴾
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ	کہہ دیں لاؤ اپنے گواہوں کو جو
يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ	گواہی دیں کہ بیشک اللہ نے حرام کی ہیں یہ (چیزیں)
فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو نہ آپ گواہی دیں
مَعَهُمْ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ	اُن کے ساتھ اور نہ آپ پیروی کریں (انکی) خواہشات کی
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور (نہ) اُن لوگوں کی جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر
وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ ع 18/6/5	اور وہ اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں۔ ﴿150﴾
قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ	کہہ دیجیے آؤ! میں پڑھتا ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَتَّبِعُوْنَ، تَتَّبِعْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔	شُهَدَآءَ، يَشْهَدُوْنَ : شاہد، شہادت۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
الظَّنَّ : بدظن، ظن غالب، سوئے ظن۔	مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
الْبَالِغَةُ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بلوغت۔	كَذَّبُوْا : کاذب، کذاب، تکذیب۔
لَهَدٰىكُمْ : ہادی، ہدایت۔	يَعْدِلُوْنَ : عدل، عادل، عدالت۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، جمیع، جماعت۔	اَتْلُ : تلاوت، وحی متلو۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ ①	اِلَّا الظَّنَّ	وَ اِنْ ①	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ (148)
نہیں تم سب پیروی کرتے	مگر گمان کی	اور نہیں	تم	مگر	تم سب اٹکل دوڑاتے ہو

قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ② ج	فَلَوْ شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ
کہہ دیجیے	پھر اللہ ہی کے لیے	دلیل کامل ہے	پس اگر وہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا تمہیں

اَجْمَعِيْنَ ③ (149)	قُلْ ④	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ
سب کو	کہہ دیں	لاؤ	اپنے گواہوں کو	جو	وہ سب گواہی دیں

اَنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا ج	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا تَشْهَدْ ⑤
کہ بیشک اللہ نے	حرام کی ہیں	یہ (چیزیں)	پھر اگر	وہ سب گواہی دیں	تو نہ آپ گواہی دیں

مَعَهُمْ ج	وَ	لَا تَتَّبِعْ ⑤	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اُنکے ساتھ	اور	نہ آپ پیروی کریں	خواہشات کی	اُن لوگوں کی جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا	وَالَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥	بِالْاٰخِرَةِ ②	وَهُمْ
ہماری آیات کو	اور (نہ) اُن لوگوں کی جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	اور وہ

ع 18 / 6 / 5

بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ (150)	قُلْ ④	تَعَالَوْا	اَتْلُ ⑦
اپنے رب کیساتھ	وہ سب برابر ٹھہراتے ہیں	کہہ دیجیے	تم سب آؤ!	میں پڑھتا ہوں

ضروری وضاحت

① اِنْ کے بعد اسی جملے میں اگر اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ اَجْمَعِيْنَ مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے ”وْ“ کو گرا دیا گیا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر جزم ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ اَتْلُ اصل میں اَتْلُوْ تھا وْ گرگئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ	جو حرام کیا ہے تمہارے رب نے تم پر
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا	یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ اس کے ساتھ کسی چیز کو،
وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	اور والدین کے ساتھ احسان کرو
وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ	ہم (ہی) رزق دیتے ہیں تمہیں اور اُن کو بھی
وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ	اور مت قریب جاؤ بے حیائی کے (کاموں کے)
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ	جو ظاہر ہیں اُن میں سے اور جو چھپی ہیں
وَلَاتَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ	اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے حرام کیا اللہ نے
اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ	مگر حق کے ساتھ، یہ (سب باتیں)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾	اس نے وصیت کی ہے تمہیں اس کی تاکہ تم سمجھ لو۔ ﴿151﴾
وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ	اور مت قریب جاؤ یتیم کے مال کے
اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	مگر اس (طریقے) سے جو (کہ) وہ سب سے اچھا ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔	تَقْرَبُوا : قرب، قریب، قرابت، مقرب۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْفَوَاحِشَ : فحش، فحاشی و عریانی۔
تُشْرِكُوْا : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	ظَهَرَ : ظاہر، ظاہری طور پر، ظہور، مظہر۔
شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔	بَطَنَ : خبث باطن، ظاہر و باطن۔
تَقْتُلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول۔	النَّفْسَ : نفسانفسی، نفسیات، نظام تنفس۔
مِّنْ : منجانب، من جملہ، من و عن۔	وَصّٰىكُمْ : وصیت، وصیت نامہ۔
نَرْزُقُكُمْ : رزق، رزاق، رازق۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل و شعور، عاقل، معقول۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا ❶	تُشْرِكُوْا ❷	بِهٖ
جو حرام کیا ہے	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	تم سب شریک ٹھہراؤ	اسکے ساتھ

شَيْـًٔا	وَّ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا ۚ	وَ	لَا تَقْتُلُوْٓا ❷
کسی چیز کو	اور والدین کے ساتھ	احسان کیا کرو	اور	مت تم سب قتل کرو

اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ ❸	وَ اِيَّاهُمْ ۚ ❹
اپنی اولاد کو	مفلسی (کے ڈر) سے	ہم ہی رزق دیتے ہیں تمہیں	اور اُن کو (بھی)

وَ	لَا تَقْرَبُوا ❷	الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ مَا	بَطَنَ ۚ
اور	مت تم سب قریب جاؤ	بے حیائی کے	جو ظاہر ہیں	اُن میں سے	اور جو	چھپی ہیں

وَ	لَا تَقْتُلُوا ❷	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
اور	مت تم سب قتل کرو	(اس) جان کو	جسے	حرام کیا اللہ نے	مگر حق کے ساتھ

ذٰلِكُمْ ❺	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❻ (151)	وَ
یہ (سب باتیں)	اس نے وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب سمجھ لو	اور

لَا تَقْرَبُوْا ❷	مَالَ الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ هِيَ	اَحْسَنُ ❼
مت تم سب قریب جاؤ	یتیم کے مال کے	مگر	(اس طریقے) سے جو وہ	سب سے اچھا ہو

ضروری وضاحت

❶ اَلَّا اصل میں اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ نَحْنُ اور علامت نَ دونوں کا ترجمہ "ہم" ہے، نَحْنُ تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❹ اِيَّاهُمْ میں هُمْ الگ لفظ نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ ہے
❺ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے
البتہ معنی وہی رہتا ہے۔ ❻ كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❼ یہاں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ	یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی پختگی کو
وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ	اور تم پورا کرو ماپ اور تول انصاف کے ساتھ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا	نہیں ہم تکلیف دیتے کسی نفس کو مگر
وُسْعَهَا ۚ وَ اِذَا قُلْتُمْ	اسکی طاقت کے مطابق اور جب تم بات کرو
فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ	تو انصاف کرو اس حال میں (کہ) اگرچہ ہو قرابت والا
وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ	اور اللہ کے عہد کو پورا کرو، یہ (اللہ نے)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾	وصیت کی ہے تمہیں اسکی تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿152﴾
وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِيْمًا	اور بیشک یہ میرا راستہ ہے سیدھا
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَ لَا تَتَّبِعُوا	تو تم پیروی کرو اسکی، اور مت پیروی کرو
السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ	(اور) راستوں کی، پس الگ کر دیں گے تم کو
عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ	اس کے راستے سے، یہ (اللہ نے)
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾	وصیت کی ہے تمہیں اس کی تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿153﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰی : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	وُسْعَهَا : وسعت، وسیع وعریض۔
يَبْلُغَ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بلوغت۔	فَاعْدِلُوْا : عدل وانصاف، عادل حکمران، عدالت
اَشُدَّهٗ : شدید، شدت، اشد۔	تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اَوْفُوا : وفا کرنا، ایفائے عہد۔	صِرَاطِیْ : صراط مستقیم، پل صراط۔
الْمِيْزَانَ : وزن، میزان، میزان عدل۔	فَاتَّبِعُوْهُ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
بِالْقِسْطِ : قسط وار، بالاقساط۔	فَتَفَرَّقَ : فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔
نُكَلِّفُ : مکلّف، تکلیف۔	تَتَّقُوْنَ : تقوی، متقی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَتّٰی	یَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ❶ ج	وَ اَوْفُوا ❷	الْكَيْلَ	وَ الْمِيْزَانَ
یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی پختگی کو	اورتم سب پورا کرو	ماپ	اورتول

بِالْقِسْطِ ج	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا ❸	اِلَّا وُسْعَهَا ج	وَ اِذَا
انصاف کے ساتھ	نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی نفس کو	مگر اسکی طاقت کے مطابق	اور جب

قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا ❷	وَ	لَوْ كَانَ	ذَا قُرْبٰی ج	وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ
تم بات کرو	توتم سب انصاف کرو	اس حال میں کہ	اگرچہ ہو	قرابت والا	اوراللہ کے عہد کو

اَوْفُوْا ❷ ط	ذٰلِكُمْ ❹	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ❺ (152)
تم سب پورا کرو	یہ	وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب نصیحت حاصل کرو

وَ اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ ❻ ج	وَ
اور بیشک	یہ	میرا راستہ ہے	سیدھا	توتم سب پیروی کرو اسکی	اور

لَا تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ ❼	بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ط
مت تم سب پیروی کرو	(اور) راستوں کی	پس وہ الگ کردیں گے	تم کو	اسکے اصل راستے سے

ذٰلِكُمْ ❹	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❺ (153)
یہ	اس نے وصیت کی ہے تمہیں	اس کی	تاکہ تم سب بچ جاؤ

ضروری وضاحت

❶ اَشُدَّ کے شروع میں "اَ" لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ شروع میں "اَ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جنکے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ
دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے، البتہ معنیٰ وہی رہتا ہے۔ ❺ علامت كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔
❻ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔ ❼ یہاں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	پھر ہم نے دی موسٰی کو کتاب
تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ	(نعمت) پوری کرنے کے لیے اس (شخص) پر جس نے
اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ	نیکی کی اور تفصیل بیان کرنے (کے لیے) ہر چیز کی
وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ	اور ہدایت اور رحمت (کے لیے) تا کہ وہ
بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ ع (19 / 4 / 6)	اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔ ﴿154﴾ ع
وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ	برکت والی ہے پس پیروی کرو اس کی
وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾	اور پرہیزگاری اختیار کرو تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿155﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو درحقیقت نازل کی گئی ہے کتاب
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا	دو گروہوں پر ہم سے پہلے اور بیشک تھے ہم
عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾	اُن کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر ﴿156﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ	یا (یہ) کہو اگر بلاشبہ اُتاری جاتی ہم پر کتاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكِتٰبَ : کاتب، کتاب، مکتوب، کتابت۔
تَمَامًا : کام تمام ہونا، ناتمام، تتمہ۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَفْصِيْلًا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔
رَحْمَةً : رحمت، رحیم، رحمان۔
بِلِقَآءِ : ملاقات۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

هٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علی ہذا القیاس۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔
فَاتَّبِعُوْهُ : اتباع، متبع، تابع فرمان۔
اتَّقُوْا : تقوی، متقی۔
تَقُوْلُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
طَآئِفَتَيْنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
دِرَاسَتِهِمْ : مدرس، درس وتدریس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ اٰتَيْنَا❶	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى الَّذِيْٓ
پھر ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	پوری کرنے کے لیے	(اس) پر جس نے

اَحْسَنَ❷	وَ تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ	وَّ هُدًى	وَّ رَحْمَةً❸
نیکی کی	اور تفصیل (بیان کرنے کے لیے)	ہر چیز کی	اور ہدایت ہے	اور رحمت

19 ع 4 6

لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ (154) ع	وَ هٰذَا كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ❶
تاکہ وہ	اپنے رب کی ملاقات پر	وہ سب ایمان لے آئیں	اور یہ کتاب ہے	ہم نے نازل کیا اُسے

مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ❹	وَ اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ❺ (155)
برکت والی ہے	پس تم سب پیروی کرو اسکی	اور تم سب پرہیزگاری اختیار کرو	تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ

اَنْ تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ❻	الْكِتٰبُ	عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ
(یہ نہ ہو) کہ تم سب کہو	درحقیقت	نازل کی گئی ہے	کتاب	دو گروہوں پر

مِنْ قَبْلِنَا	وَ اِنْ❼	كُنَّا	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ (156) لا
ہم سے پہلے	اور بیشک	تھے ہم	اُن کے پڑھنے پڑھانے سے	یقیناً سب بے خبر

اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ❻	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ
یا	تم سب (یہ) کہو	اگر	بلاشبہ ہم (کہ)	اُتاری گئی (ہوتی)	ہم پر	کتاب

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❺ كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں "کیا گیا" کا مفہوم ہے۔ ❼ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کو ختم کرکے جزم دی گئی ہے، اس لیے ترجمہ بیشک کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ج	یقیناً ہم ہوتے زیادہ ہدایت یافتہ ان سے
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ	پس یقیناً آچکی تمہارے پاس روشن دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ج	تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت،
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ	پس کون ہے زیادہ ظالم اس سے جو جھٹلائے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ط	اللہ کی آیتوں کو اور اعراض کرے اُن سے
سَنَجْزِی الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ	عنقریب ہم سزا دیں گے اُن کو جو اعراض کرتے ہیں
عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ	ہماری آیات سے برے عذاب کی
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ (157)	اس وجہ سے جو تھے وہ اعراض کرتے۔ (157)
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ	نہیں وہ انتظار کررہے مگر یہ کہ آئیں ان کے پاس
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ	فرشتے یا آئے آپ کا رب
اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ط	یا آئے آپ کے رب کی کوئی نشانی
يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ	جس دن آئے گی آپ کے رب کی کوئی نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْدٰى	ہادی، ہدایت، ہدایات۔	سُوْٓءَ	علمائے سوء، سوئے ظن۔
مِنْهُمْ	منجانب، من جملہ، من وعن۔	يَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، انتظار، منتظر۔
بَيِّنَةٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْمَلٰٓئِكَةُ	ملائکہ، ملک الموت۔
رَحْمَةٌ	رحمت، رحیم، رحمان۔	بَعْضُ	بعض اوقات، بعض واقعات۔
اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	اٰيٰتِ	قرآنی آیت، آیات بینات۔
سَنَجْزِی	جزاوسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ۔	رَبِّكَ	رب کائنات، رب العالمین، ربوبیت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَكُنَّآ	اَهْدٰى ❶	مِنْهُمْ ج	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ ❷
یقیناً ہم ہوتے	زیادہ ہدایت یافتہ	ان سے	پس یقیناً	آ چکی تمہارے پاس	روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ هُدًى	وَّ رَحْمَةٌ ج ❷	فَمَنْ	اَظْلَمُ ❶
تمہارے رب کی طرف سے	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون ہے	زیادہ ظالم

مِمَّنْ ❸	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❷	وَ صَدَفَ	عَنْهَا ط	سَنَجْزِى
اس سے جو	جھٹلائے	اللہ کی آیتوں کو	اور اعراض کرے	اُن سے	عنقریب ہم سزا دیں گے

الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
اُن لوگوں کو جو	وہ سب اعراض کرتے ہیں	ہماری آیات سے	بُرے	عذاب کی

بِمَا	كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ (157) ❹	هَلْ ❺	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ اَنْ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب اعراض کرتے	نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر یہ کہ

تَاْتِيَهُمُ ❻	الْمَلٰٓئِكَةُ ❼	اَوْ يَاْتِىَ ❽	رَبُّكَ	اَوْ يَاْتِىَ ❽	بَعْضُ
آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا آئے	آپ کا رب	یا آئیں	بعض

اٰيٰتِ ❷	رَبِّكَ ط	يَوْمَ	يَاْتِىْ ❽	بَعْضُ	اٰيٰتِ ❷	رَبِّكَ
نشانیاں	آپ کے رب کی	جس دن	آئیں گی	بعض	نشانیاں	آپ کے رب کی

ضروری وضاحت

❶ یہاں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❸ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ هَلْ کے بعد اگر
اسی جملے میں لفظ اِلَّآ آ رہا ہو تو هَلْ کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❻ تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ
ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ ةُ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ❽ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا	(تو) نہ نفع دے گا کسی نفس کو اس کا ایمان (لانا)
لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ	(کہ) نہیں تھا وہ ایمان لایا اس سے پہلے
اَوْ كَسَبَتْ فِیْٓ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ	یا (نہیں) کمائی اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی
قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا	کہہ دیجیے تم انتظار کرو یقیناً ہم (بھی)
مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ	انتظار کرنیوالے ہیں۔ ﴿158﴾ بیشک وہ لوگ جنھوں نے
فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا	ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اپنے دین کو اور وہ ہوگئے گروہ گروہ
لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ	نہیں ہیں آپ اُن سے کسی چیز میں
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ	درحقیقت اُن کا معاملہ اللہ کی طرف ہے، پھر
یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾	وہ خبر دے گا انہیں (اس بات) کی جو وہ کرتے تھے۔ ﴿159﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ	جو آئے گا ایک نیکی کے ساتھ تو اس کے لیے
عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ	اس کی مثل دس (نیکیاں) ہیں، اور جو آئے گا
بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰٓى اِلَّا	برائی کے ساتھ تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا مگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَنْفَعُ : نفع ونقصان، منفعت، منافع۔
اٰمَنَتْ : امن، ایمان، مؤمن۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسبی لوگ۔
خَیْرًا : خیر وعافیت، خیریت۔
قُلِ : قول، اقوال، مقولہ۔
اِنْتَظِرُوْٓا : انتظار، منتظر۔
فَرَّقُوْا : فرق، تفریق، متفرق، تفرقہ۔

شِیَعًا : شیعہ وسنی، شیعان علی۔
شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
یُنَبِّئُهُمْ : نبی، انبیاء۔
یَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
اَمْثَالِهَا : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
بِالسَّیِّئَةِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
یُجْزٰی : جزائے خیر، جزا وسزا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يَنْفَعُ ❶	نَفْسًا ❷	اِيْمَانُهَا	لَمْ تَكُنْ ❸	اٰمَنَتْ ❸
(تو) نہ نفع دے گا	کسی جان کو	اس کا ایمان (لانا)	(کہ) نہیں تھی	وہ ایمان لائی

مِنْ قَبْلُ	اَوْ كَسَبَتْ ❸	فِيْٓ اِيْمَانِهَا	خَيْرًا ❷ ط	قُلِ
اس سے پہلے	یا (نہیں) کمائی اس نے	اپنے ایمان میں	کوئی بھلائی	کہہ دیجیے

انْتَظِرُوْٓا ❹	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ (158)	اِنَّ الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا
تم سب انتظار کرو	یقیناً ہم	سب انتظار کرنیوالے ہیں	بیشک وہ لوگ جن	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا

دِيْنَهُمْ	وَ كَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ شَيْءٍ ❷ ط
اپنے دین کو	اور وہ سب ہوگئے	گروہ گروہ	نہیں ہیں آپ	اُن میں سے	کسی چیز میں

اِنَّمَآ ❺	اَمْرُهُمْ	اِلَى اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا
درحقیقت	اُن کا معاملہ	اللہ کی طرف ہے	پھر	وہ خبر دے گا انہیں	(اس بات) کی جو

كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ❻ (159)	مَنْ جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ ❸	فَلَهٗ	عَشْرُ
تھے وہ سب کرتے	جو آئے گا	ایک نیکی کے ساتھ	تو اس کے لیے	دس (گنا)

اَمْثَالِهَا ج	وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ ❸	فَلَا	يُجْزٰٓى ❼	اِلَّا
اس کی مثل ہیں	اور جو	آئے گا	برائی کے ساتھ	تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ ت، ٹ، ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ شروع میں ''أ'' اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ❻ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (160)	اس کی مثل اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ (160)
قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ	کہہ دیں بیشک میں (ہوں کہ) ہدایت دی ہے مجھے
رَبِّيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ	میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف
دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ	دین صحیح کی (جو) طریقہ ہے ابراہیم کا (اس حال میں کہ وہ)
حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (161)	ایک طرف کے تھے، اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے (161)
قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ	کہہ دیجیے بیشک میری نماز اور میری قربانی
وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ	اور میری زندگی اور میری موت (سب کچھ)
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (162)	اللہ کے لیے ہے (جو) رب ہے تمام جہانوں کا۔ (162)
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ	کوئی شریک نہیں اس کا اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں
وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ (163)	اور میں پہلا مسلمان ہوں۔ (163)
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ	کہہ دیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں
رَبًّا وَّ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ	کوئی (اور) رب، حالانکہ وہ رب ہے ہر چیز کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِثْلَهَا : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
يُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
هَدٰىنِيْ : ہادی، ہدایت، مہدی۔
صِرَاطٍ : صراطِ مستقیم، پل صراط۔
حَنِيْفًا : دینِ حنیف۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شریک۔

صَلَاتِيْ : صوم وصلوٰۃ کا پابند، نظامِ صلوٰۃ۔
مَحْيَايَ : حیاتی ومماتی، حیات بعد الموت۔
مَمَاتِيْ : موت، اموات، میت۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
اُمِرْتُ : امر، آمریت، آمرانہ نظام۔
اَوَّلُ : اول انعام، اول نمبر۔
الْمُسْلِمِيْنَ : اسلام، مسلم، تسلیم۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِثْلَهَا	وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❷❶ (160)	قُلْ ❸	اِنَّنِيْ
اسکی مثل	اور	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیں	بیشک میں (ہوں کہ)

هَدٰىنِيْ ❹	رَبِّيْٓ	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ڬ	دِيْنًا قِيَمًا
ہدایت دی ہے مجھے	میرے رب نے	سیدھے راستے کی طرف	دین صحیح کی

مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا ج	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (161)
(جو) طریقہ ہے	ابراہیم کا	(جوکہ) یکسو تھے	اور نہیں	تھے وہ	مشرکوں میں سے

قُلْ ❸	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَ نُسُكِيْ	وَ مَحْيَايَ	وَ مَمَاتِيْ
کہہ دیجیے	بیشک	میری نماز	اور میری قربانی	اور میری زندگی	اور میری موت

لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ (162) لا	لَا شَرِيْكَ ❺	لَهٗ ج	وَ بِذٰلِكَ
اللہ کے لیے ہے	(جو) رب ہے	تمام جہانوں کا	کوئی شریک نہیں	اس کا	اور اسی کا

اُمِرْتُ ❻	وَ اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ (163)	قُلْ ❸	اَ
میں حکم دیا گیا ہوں	اور میں	پہلا (ہوں)	تمام فرمانبرداروں (سے)	کہہ دیجیے	کیا

غَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا ❼	وَّ هُوَ	رَبُّ	كُلِّ شَيْءٍ ط
اللہ کے علاوہ	میں تلاش کروں	کوئی (اور) رب	حالانکہ وہ	رب ہے	ہر چیز کا

ضروری وضاحت

❶ علامت هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❷ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❸ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں "و" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❹ اگر فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو اسکے اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❺ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ	اور نہیں کماتی ہر جان (گناہ) مگر اسی پر ہے (اسکا وبال)
وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں اٹھائیگی کوئی بوجھ اٹھانے والی
وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ	پھر تمہارے رب کی طرف ہی تمہارا لوٹ کر جانا ہے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	تو وہ خبر دے گا تمہیں اس کی جو
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾	تھے تم اس میں اختلاف کرتے۔﴿164﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ	اور وہی ہے جس نے بنایا تمہیں جانشین زمین کا
وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ	اور بلند کر دیا تم میں سے بعض کو بعض پر
دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ	درجوں میں، تاکہ وہ آزمائے تمہیں
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ	اُن (نعمتوں) میں جو اس نے دیں تمہیں
اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ قف وقفة	بیشک تیرا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے
وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿165﴾ ع النصف 20 ع 11 7	اور بیشک وہ یقیناً بخشنے والا، بہت مہربان ہے۔﴿165﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لا علاج، لا تعداد، لامحدود۔	خَلٰٓئِفَ	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
تَكْسِبُ	کسبِ حلال، کسبی لوگ۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
اِلٰى	الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔	رَفَعَ	رفعت، سطحِ مرتفع، مرفوع القلم۔
مَّرْجِعُكُمْ	رجوع، مراجعت، رجعت پسند۔	فَوْقَ	مافوق الفطرت، فوقیت، فائق۔
فَيُنَبِّئُكُمْ	نبی، انبیاء۔	لِّيَبْلُوَكُمْ	ابتلا، مبتلا، بلا۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	سَرِيْعُ	سریع الحرکت، سرعت۔
تَخْتَلِفُوْنَ	اختلاف، مختلف، اختلافات۔	الْعِقَابِ	عقوبت خانہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا	تَكْسِبُ ❶	كُلُّ نَفْسٍ	اِلَّا عَلَيْهَا ۚ	وَ لَا
اور نہیں	کماتی	ہر جان (گناہ)	مگر اسی پر ہے (اسکا وبال)	اور نہیں

تَزِرُ ❶	وَازِرَةٌ ❷❸	وِّزْرَ	اُخْرٰى ۚ ❷	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ ❹
اٹھائیگی	کوئی بوجھ اٹھانے والی	بوجھ	(کسی) دوسری کا	پھر	تمہارے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ ❹	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
تمہارا لوٹ کر جانا ہے	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تھے تم	اس میں

تَخْتَلِفُوْنَ (164)	وَ هُوَ	الَّذِىْ	جَعَلَكُمْ ❹	خَلٰٓئِفَ ❺
تم سب اختلاف کرتے	اور وہی ہے	جس نے	بنایا تمہیں	جانشین

الْاَرْضِ	وَ رَفَعَ	بَعْضَكُمْ ❹	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ ❻
زمین کا	اور بلند کر دیا	تمہارے بعض کو	بعض پر	درجوں میں

لِّيَبْلُوَكُمْ ❹	فِىْ	مَآ	اٰتٰىكُمْ ❹ ط	اِنَّ رَبَّكَ
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	(اُن نعمتوں) میں	جو	اس نے دیں تمہیں	بیشک تیرا رب

سَرِيْعُ	الْعِقَابِ ۖ قف وقفۃ	وَ اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ ع (165)
بہت جلد	سزا (دینے) والا ہے	اور بیشک وہ	یقیناً بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے

ع 20 / 11 / 7 النصف

ضروری وضاحت

❶ تـ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ ة اور ـٰی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ كُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ خَلٰٓئِفَ خَلِيْفَةٌ کی جمع ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آیَاتُھَا 206 · 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 · رُكُوْعَاتُھَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ	الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ (یہ) ایک کتاب ہے (جو) نازل کی گئی
اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ	آپ کی طرف تو نہ ہو آپ کے سینے میں
حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ	کوئی تنگی اس سے، تاکہ آپ ڈرائیں اسکے ذریعے
وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾	اور نصیحت ہے مومنوں کے لیے۔ ﴿2﴾
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	تم پیروی کرو اسکی جو نازل کیا گیا ہے تمہاری طرف
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا	تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ	اس کے علاوہ (اور) دوستوں کی
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾	بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿3﴾
وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں (کہ) ہم نے ہلاک کردیا انہیں
فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا	تو آیا اُن پر ہمارا عذاب راتوں رات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنْزِلَ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔	اِتَّبِعُوْا، تَتَّبِعُوْا : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
اِلَيْكَ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	مَآ : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔
فَلَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔	مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
صَدْرِكَ : شرح صدر، واقعہ شق صدر۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
حَرَجٌ : کوئی حرج نہیں (تنگی)۔	قَلِيْلًا : قلیل مدت، قلیل المیعاد، قلت۔
ذِكْرٰى، تَذَكَّرُوْنَ : ذکر اذکار، مذکور۔	قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	اَهْلَكْنٰهَا : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیَاتُهَا 206 — 7 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ 39 — رُکُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓصٓ ۝1	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ ❶	اِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ ❷
الٓمّٓصٓ	(یہ) کتاب ہے	(جو) نازل کی گئی	آپکی طرف	تو نہ	ہو

فِيْ صَدْرِكَ	حَرَجٌ ❸	مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ ❹	بِهٖ	وَ
آپکے سینے میں	کوئی تنگی	اس سے	تاکہ آپ ڈرائیں	اسکے ذریعے	اور

ذِكْرٰى ❺	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝2	اِتَّبِعُوْا ❻	مَآ	اُنْزِلَ ❶	اِلَيْكُمْ
نصیحت ہے	مومنوں کے لیے	تم سب پیروی کرو	(اسکی) جو	نازل کیا گیا ہے	تمہاری طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	لَا تَتَّبِعُوْا ❼	مِنْ دُوْنِهٖٓ ❽	اَوْلِيَآءَ ط
تمہارے رب کی طرف سے	اور	مت تم سب پیروی کرو	اسکے علاوہ	(اور) دوستوں کی

قَلِيْلًا مَّا ❽	تَذَكَّرُوْنَ ۝3	وَكَمْ	مِّنْ قَرْيَةٍ ❽
بہت ہی کم	تم سب نصیحت حاصل کرتے ہو	اور کتنی (ہی)	بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا
ہم نے ہلاک کردیا انہیں	تو آیا اُن پر	ہمارا عذاب	راتوں رات

ضروری وضاحت

❶ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔❷ یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ ''لِ'' اگر فعل کے شروع میں ہوتو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔❺ ذِكْرٰى میں ٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❻ شروع میں ''أ'' اور آخر میں وْا ہوتو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہوتو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❽ یہاں مَا اور مِنْ دونوں زائد ہیں مَا میں تاکید ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿4﴾	یا (جب) وہ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔ ﴿4﴾
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ	پھر نہ تھی ان کی پکار جب آیا انکے پاس ہمارا عذاب
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿5﴾	مگر یہ کہ انہوں نے کہا بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ ﴿5﴾
فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ	تو ضرور ہم پوچھیں گے ان لوگوں سے (کہ) بھیجے گئے
اِلَيْهِمْ وَ لَنَسْئَلَنَّ	انکی طرف (رسول) اور ضرور ہم پوچھیں گے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿6﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ	رسولوں سے (بھی) ﴿6﴾ پھر ضرور ہم بیان کریں گے ان پر
بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿7﴾	علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم غائب۔ ﴿7﴾
وَ الْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ	اور وزن اس دن برحق ہے
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ	پھر جو (شخص کہ) بھاری ہو گئے اسکے (اعمال کے) پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿8﴾	تو وہی لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿8﴾
وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ	اور جو (شخص کہ) ہلکے ہو گئے اس کے پلڑے
فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	تو وہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَآئِلُوْنَ : قیلولہ کرنا (دوپہر کو تھوڑی دیر کے لیے سونا)
دَعْوٰىهُمْ : دعویٰ، مدعی۔
ظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
فَلَنَسْئَلَنَّ : سوال، سائل، مسئول۔
اُرْسِلَ : مرسل، ارسال، رسول، رسالت۔
فَلَنَقُصَّنَّ : قصہ گوئی، قصہ کہانی۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

بِعِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
غَآئِبِيْنَ : غیب، غائب۔
الْوَزْنُ، مَوَازِيْنُهٗ : وزن، اوزان، میزان۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
ثَقُلَتْ : کشش ثقل، ثقیل (بھاری)۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحی کام، فلاحی ادارے۔
خَفَّتْ : خفیف، تخفیف، مخفف۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَوْ هُمْ	قَآئِلُوْنَ ❶ (4)	فَمَا	كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ
یا (جب) وہ	سب دوپہر کو آرام کرنیوالے تھے	پھر نہ	تھی	ان کی پکار	جب

جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا كُنَّا ❷❸
آیا انکے پاس	ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	اُن سب نے کہا	بیشک ہم تھے

ظٰلِمِيْنَ (5)	فَلَنَسْـَٔلَنَّ ❹	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ
سب ظالم	تو البتہ ضرور ہم پوچھیں گے	ان لوگوں سے جو	بھیجے گئے	انکی طرف (رسول)

وَلَنَسْـَٔلَنَّ ❹	الْمُرْسَلِيْنَ (6)	فَلَنَقُصَّنَّ ❹	عَلَيْهِمْ
اور البتہ ضرور ہم پوچھیں گے	سب رسولوں سے (بھی)	پھر البتہ ضرور ہم بیان کریں گے	ان پر

بِعِلْمٍ	وَّمَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ (7)	وَالْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ ج
علم کے ساتھ	اور نہیں	تھے ہم	سب غائب	اور وزن	اس دن	برحق ہے

فَمَنْ	ثَقُلَتْ ❺	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ❻❼ (8)
پھر جو	(کہ) بھاری ہوگئے	اسکے پلڑے	تو وہی لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں

وَمَنْ	خَفَّتْ ❺	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
اور جو	ہلکے ہوگئے	اس کے پلڑے	تو وہی لوگ ہیں	جن	سب نے خسارے میں ڈالا

ضروری وضاحت

❶اس سے مراد ”قیلولہ کرنے والے“ ہیں۔❷ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔❸ اِنَّا میں نَا اور كُنَّا میں نَا دونوں کا ترجمہ ”ہم“ ہے۔❹”لَ“ اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔❺ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❻ هُمْ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں تاکید پیدا ہوجاتی ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں ”کرنے والے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا	اپنے نفسوں کو اس وجہ سے جو تھے وہ
بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾	ہماری آیتوں کے ساتھ بے انصافی کرتے۔ ﴿9﴾
وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور بلا شبہ ہم نے ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں
وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ	اور ہم نے بنائے تمہارے لیے اس میں زندگی کے سامان
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾ ع 1/10/8	بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔ ﴿10﴾
وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ	اور بلا شبہ ہم نے پیدا کیا تمہیں
ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ	پھر ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری
ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ	پھر ہم نے کہا فرشتوں سے (کہ) سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے
لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾	نہ ہوا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے۔ ﴿11﴾
قَالَ مَا مَنَعَكَ	کہا (اللہ نے) کس (چیز) نے روکا تجھے
اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ	کہ نہ تو سجدہ کرے جبکہ میں نے حکم دیا تجھے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسَهُمْ : نفسانفسی، نفسیات، نظامِ تنفس۔	خَلَقْنٰكُمْ : خلق، مخلوق، خلقت۔
يَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	صَوَّرْنٰكُمْ : شکل وصورت، مصوّر، تصویر۔
مَكَّنّٰكُمْ : مکین، مکان۔	قُلْنَا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اسْجُدُوْا : ساجد، مسجود، مسجد، سجدہ۔
مَعَايِشَ : معاش، معیشت، معاشی ترقی۔	اِلَّآ : الا قلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
قَلِيْلًا : قلیل وقت، قلیل مدت، قلت۔	مَنَعَكَ : منع، مانع، ممنوع، ممنوعہ علاقہ۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، شکرانہ، اظہارِ تشکر۔	اَمَرْتُكَ : امر، آمر، آمریت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ ﴿9﴾
اپنے نفسوں کو	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب	ہماری آیتوں کے ساتھ	وہ سب بے انصافی کرتے

وَ	لَقَدْ ❶	مَكَّنّٰكُمْ ❷	فِي الْاَرْضِ	وَ	جَعَلْنَا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے ٹھکانہ دیا تمہیں	زمین میں	اور	ہم نے بنائے

لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ ؕ	قَلِيْلًا مَّا ❸	تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾
تمہارے لیے	اس میں	زندگی کے سامان	بہت ہی کم	تم سب شکر کرتے ہو

ع 1 10 8

وَ	لَقَدْ ❶	خَلَقْنٰكُمْ ❷	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا تمہیں	پھر	ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری	پھر

قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❹	اسْجُدُوْا ❺	لِاٰدَمَ ۖ	فَسَجَدُوْٓا
ہم نے کہا	فرشتوں سے (کہ)	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو ان سب نے سجدہ کیا

اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	لَمْ يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ❻ ﴿11﴾	قَالَ
سوائے	ابلیس کے	نہ وہ ہوا	سجدہ کرنے والوں میں سے	کہا (اللہ نے)

مَا	مَنَعَكَ ❼	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ ؕ ❼❽
کس (چیز) نے	روکا تجھے	یہ کہ نہ	تو سجدہ کرے	جبکہ	میں نے حکم دیا تجھے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''لَ'' اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں مَا زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ❺ شروع میں ''أ'' اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❼ كَ اگر فعل کے ساتھ آئے تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❽ شروع میں ''ا'' الگ نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	تو نے پیدا کیا مجھے آگ سے
وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾	اور تو نے پیدا کیا اسے مٹی سے۔ ﴿12﴾
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ	فرمایا پھر اتر جا اس (بہشت) سے پس نہ تھا (لائق)
لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ	تیرے لیے کہ تو تکبر کرے اس میں، پس نکل جا
اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾	بیشک تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔ ﴿13﴾
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ	اس (ابلیس) نے کہا تو مہلت دے مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾	اس دن تک (کہ) وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿14﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾	فرمایا بیشک تو مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے۔ ﴿15﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ	اس نے کہا تو اس وجہ سے کہ تو نے گمراہ کیا مجھے
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ	لازماً میں بیٹھوں گا ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ﴿16﴾	تیرے سیدھے راستے پر۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرٌ : خیر و عافیت، خیریت۔	فَاخْرُجْ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
مِّنْهُ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
خَلَقْتَنِيْ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
نَّارٍ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری	يُبْعَثُوْنَ : بعثت، مبعوث۔
طِيْنٍ : بدطینت انسان۔	لَاَقْعُدَنَّ : قعدہ، مقعد
تَتَكَبَّرَ : تکبر، متکبر۔	صِرَاطَكَ : پل صراط، صراط مستقیم۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	الْمُسْتَقِيْمَ : خط مستقیم، استقامت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ	اَنَا	خَيۡرٌ	مِّنۡهُ ج	خَلَقۡتَنِيۡ ❶	مِنۡ نَّارٍ
اس نے کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے	تو نے پیدا کیا مجھ	آگ سے

وَّ	خَلَقۡتَهٗ	مِنۡ طِيۡنٍ (12)	قَالَ	فَاهۡبِطۡ
اور	تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	فرمایا (اللہ نے)	پھر اتر جا

مِنۡهَا	فَمَا	يَكُوۡنُ ❷	لَكَ	اَنۡ	تَتَكَبَّرَ ❸	فِيۡهَا
اس سے	پس نہ	تھا (لائق)	تیرے لیے	یہ کہ	تو تکبر کرے	اس میں

فَاخۡرُجۡ	اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيۡنَ (13)	قَالَ
پس تو نکل جا	بیشک تو	ذلیل ہونے والوں میں سے ہے	اس (ابلیس) نے کہا

اَنۡظِرۡنِيۡ ❶	اِلٰى يَوۡمِ	يُبۡعَثُوۡنَ ❹ (14)	قَالَ	اِنَّكَ
تو مہلت دے مجھے	اس دن تک (کہ)	وہ سب اٹھائے جائیں گے	فرمایا	بیشک تو

مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ❺ (15)	قَالَ	فَبِمَاۤ	اَغۡوَيۡتَنِيۡ ❶
مہلت دیے جانیوالوں میں سے ہے	اس نے کہا	تو اس وجہ سے کہ	تو نے گمراہ کیا مجھے

لَاَقۡعُدَنَّ ❻	لَهُمۡ	صِرَاطَكَ ❼	الۡمُسۡتَقِيۡمَ ج (16)
ضرور بالضرور میں بیٹھوں گا	ان کے لیے	تیرے راستے پر	سیدھے

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو اس کے اور فعل کے درمیان ''نِ'' کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❺ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں دیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت لَـ اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❼ كَ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ	پھر ضرور میں آؤں گا ان کے پاس
مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ	ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے
وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ	اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے
وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾	اور نہیں پائیں گے آپ انکی اکثریت کو شکر کرنیوالے ﴿17﴾
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ	فرمایا نکل جا اس سے مذمت کیا ہوا دھتکارا ہوا
لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	یقیناً جس نے تیری پیروی کی ان میں سے
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾	ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو تم سب سے۔ ﴿18﴾
وَ يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ	اور اے آدم رہو! تم اور تمہاری بیوی جنت میں
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا	پس دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو
وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	اور مت تم دونوں قریب جانا اس درخت کے
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾	پس دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ ﴿19﴾
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ	تو وسوسہ ڈالا ان دونوں (کو بہکانے) کے لیے شیطان نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنِ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جمیع، مجموعہ، اجتماع۔
خَلْفِهِمْ : خلف الرشید، خلافت، خلیفہ۔	اسْكُنْ : ساکن، سکونت، مسکن۔
شَمَآئِلِهِمْ : شمال وجنوب، شمالی علاقہ جات۔	زَوْجُكَ : زوجہ، زوج، ازواجِ مطہرات۔
تَجِدُ : وجود، موجود، موجودہ۔	فَكُلَا : اکل وشرب، مأکولات ومشروبات۔
شٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہارِ تشکر۔	شِئْتُمَا : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اخْرُجْ : خارج، خروج، مخرج، امورِ خارجہ۔	تَقْرَبَا : قرب، قریب، قرابت۔
تَبِعَكَ : تابع فرماں، متبع سنت۔	الشَّجَرَةَ : شجر کاری، شجر وحجر، شجرۂ نسب۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ	لَاٰتِيَنَّهُمْ ❶	مِّنْۢ بَيْنِ❷ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ
پھر	البتہ ضرور میں آؤں گا ان کے پاس	انکے آگے سے	اور	ان کے پیچھے سے

وَ	عَنْ اَيْمَانِهِمْ ❸	وَ	عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ❸ؕ	وَ لَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ
اور	ان کے دائیں سے	اور	ان کے بائیں سے	اور نہیں	آپ پائیں گے	انکی اکثریت کو

شٰكِرِيْنَ ❹ ﴿17﴾	قَالَ	اخْرُجْ ❺	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا ❻	مَّدْحُوْرًا ❻ؕ
شکر کرنے والے	فرمایا	نکل جا	اس سے	مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا

لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ ❶	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ
یقیناً جس نے	تیری پیروی کی	ان میں سے	البتہ ضرور میں بھر دونگا	جہنم کو	تم سے

اَجْمَعِيْنَ ❼❹ ﴿18﴾	وَيٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ ❺	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ ❽
سب سے	اور اے آدم!	رہو	تم	اور	تمہاری بیوی	جنت میں

فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَ	لَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ❽
پس تم دونوں کھاؤ	جہاں سے	تم دونوں چاہو	اور	نہ تم دونوں قریب جانا	اس درخت کے

فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾	فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ
پس تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	پھر وسوسہ ڈالا	ان دونوں کے لیے	شیطان نے

ضروری وضاحت

❶ "لَ" اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷ اصل ترجمہ اُنکے آگے کے درمیان ہے یہاں بَيْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
❸ اَيْمَانٌ يَمِيْنٌ کی جمع ہے اور شَمَآئِلُ شِمَالٌ کی جمع ہے۔ ❹ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں
"أ" اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "کیا ہوا" کا مفہوم
ہوتا ہے۔ ❼ اَجْمَعِيْنَ پورے لفظ کا ترجمہ سب یا تمام ہے۔ ❽ ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ	تاکہ ظاہر کرے ان دونوں کے لیے جو چھپائی گئی تھیں
عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	ان دونوں سے، ان دونوں کے ستر
وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا	اور کہا نہیں روکا تم دونوں کو تمہارے رب نے
عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا	اس درخت سے مگر (اس لیے) کہ تم دونوں ہو جاؤ
مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ (20)	فرشتے یا ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والوں میں سے۔ (20)
وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ	اور اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے کہ بیشک میں
لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (21)	تم دونوں کیلئے یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں۔ (21)
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ	پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو دھوکے سے
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ	پھر جب ان دونوں نے چکھ لیا درخت کو
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا	(تو) ظاہر ہو گئے ان دونوں کے لیے ان کے ستر
وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا	اور دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر (ستر ڈھانپنے کے لیے)
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	جنت کے پتوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- لِيُبْدِيَ، بَدَتْ : بادی النظر۔ (ظاہری نظر سے)
- مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- نَهٰىكُمَا : منہیات، نہی عن المنکر۔
- هٰذِهٖ : ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
- الشَّجَرَةِ : شجر، شجرکاری مہم، شجر و حجر۔
- اِلَّآ : اَلّا یہ کہ، اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل۔
- مَلَكَيْنِ : ملک، ملائکہ، ملک الموت۔
- الْخٰلِدِيْنَ : خالد، مخلد، خلدِ بریں۔
- قَاسَمَهُمَآ : قسم کھانا، قسمیں۔
- النّٰصِحِيْنَ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
- ذَاقَا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
- وَّرَقِ : ورق، اوراق۔
- الْجَنَّةِ : جنت کی نعمتیں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِيُبْدِيَ ❶	لَهُمَا	مَا وٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا ❷❸
تاکہ وہ ظاہر کرے	ان دونوں کے لیے	جو چھپائی گئی تھیں	ان دونوں سے	ان دونوں کی شرمگاہیں

وَ	قَالَ	مَا	نَهٰكُمَا ❸	رَبُّكُمَا ❸	عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ ❹
اور	کہا	نہیں	روکا تم دونوں کو	تم دونوں کے رب نے	اس درخت سے

اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَا ❺	مَلَكَيْنِ ❻	اَوْ	تَكُوْنَا ❺
مگر (اس لیے)	کہ	تم دونوں ہو جاؤ	فرشتے	یا	تم دونوں ہو جاؤ

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ (20)	وَ قَاسَمَهُمَآ ❸	اِنِّيْ	لَكُمَا ❸
ہمیشہ رہنے والوں میں سے	اور اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے	کہ بیشک میں	تم دونوں کے لیے

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (21)	فَدَلّٰىهُمَا ❸	بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا
یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں	پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو	دھوکے سے	پھر جب

ذَاقَا ❺	الشَّجَرَةَ ❹	بَدَتْ ❹	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا ❸
ان دونوں نے چکھ لیا	درخت کو	(تو) ظاہر ہوگئے	ان دونوں کے لیے	ان دونوں کے ستر

وَ	طَفِقَا يَخْصِفٰنِ ❼	عَلَيْهِمَا ❽	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ❹
اور	لگے وہ دونوں چپکانے	اپنے اوپر	جنت کے پتوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت لِ اگر فعل کے شروع میں اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ هُمَا کا ترجمہ ان دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں ہے۔ ❹ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ لفظ کے آخر میں "ا" دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❻ علامت يْنِ دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ❼ طَفِقَا میں "ا" اور يَخْصِفٰنِ میں "ان" کا ملا کر ترجمہ دونوں ہے۔ ❽ هِمَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ	اور آواز دی ان دونوں کو ان کے رب نے کیا نہیں
اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	میں نے روکا تھا تم دونوں کو اس درخت سے
وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	اور میں نے کہا (نہ) تھا تم دونوں سے (کہ) بیشک شیطان
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (22)	تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔ (22)
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ	دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے ظلم کیا
اَنْفُسَنَا سکتة وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا	اپنی جانوں پر اور اگر نہ معاف کیا تو نے ہمیں
وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ	اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر (تو) ضرور ہم ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (23)	خسارہ پانیوالوں میں سے۔ (23)
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج	فرمایا اتر جاؤ تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے
وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے
وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (24)	اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ (24)
قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا	فرمایا اس میں تم زندگی گزارو گے اور اسی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَادٰىهُمَا : ندا، منادی، ندائے ملت۔	اَنْفُسَنَا : نفس، نفسیات، نفسانی خواہشات۔
اَنْهَكُمَا : منہیات، نہی عن المنکر۔	تَغْفِرْ : استغفار، دعائے مغفرت۔
الشَّجَرَةِ : شجر، شجرکاری مہم، شجر و حجر۔	تَرْحَمْنَا : رحم و کرم، مرحوم، رحمت۔
اَقُلْ، قَالَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْخٰسِرِيْنَ : خائب و خاسر، خسارہ۔
عَدُوٌّ : بغض و عداوت، اعداء۔	الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعۂ ارض، کرۂ ارض۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مُسْتَقَرٌّ : قرار، استقرار۔
ظَلَمْنَآ : ظلم، ظالم، مظلوم۔	مَتَاعٌ : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال و متاع۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ نَادٰىهُمَا ❶	رَبُّهُمَآ ❶	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا ❶	عَنْ تِلْكُمَا ❷ الشَّجَرَةِ ❸
اور آواز دی ان دونوں کو	ان کے رب نے	کیا نہیں	میں نے روکا تھا تم دونوں کو	اس درخت سے

وَ اَقُلْ	لَّكُمَآ ❶	اِنَّ الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا ❶	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (22)
اور میں نے کہا (نہ) تھا	تم دونوں سے	بیشک شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا

قَالَا ❹	رَبَّنَا ❺	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا سکتة	وَاِنْ	لَّمْ تَغْفِرْ
دونوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ہم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور اگر	نہ تو نے معاف کیا

لَنَا ❻	وَ تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ ❼	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (23)
ہمیں	اور (نہ) تو نے رحم کیا ہم پر	(تو) ضرور ہم ہو جائیں گے	خسارہ پانیوالوں میں سے

قَالَ	اهْبِطُوْا ❽	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ج
فرمایا	تم سب اتر جاؤ	تمہارا بعض	بعض کا	دشمن ہے

وَ لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ مَتَاعٌ
اور تمہارے لیے	زمین میں	ٹھکانا ہے	اور فائدہ اٹھانا ہے

اِلٰى حِيْنٍ (24)	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ فِيْهَا
ایک وقت تک	فرمایا	اس میں	تم سب زندگی گزارو گے	اور اسی میں

ضروری وضاحت

❶ هُمَا کا ترجمہ اُن دونوں اور كُمَا کا ترجمہ تم دونوں ہے۔ ❷ جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو ہوں تو یہ تِلْكُمَا ہو جاتا ہے۔ ❸ ة مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ رَبَّنَا کے ساتھ یَا محذوف ہے اُسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❻ لَنَا کا اصل ترجمہ ہمارے لیے ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❼ علامت ''لَ'' اور نَّ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❽ شروع میں ''ا'' آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 2 15 9

تَمُوْتُوْنَ	وَ مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ ❶ (25) ع	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ ❷
تم سب مروگے	اور اسی سے	تم سب نکالے جاؤگے	اے آدم کی اولاد!	بلاشبہ

اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ رِيْشًا ؕ
ہم نے اُتارا	تم پر	لباس	وہ چھپاتا ہے	تمہارے ستر کو	اور زینت ہے

وَ	لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ ؕ	ذٰلِكَ ❸	مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ❹
اور	تقویٰ کا لباس	وہ	سب سے بہتر ہے	یہ	اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ❺ (26)	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا يَفْتِنَنَّكُمُ ❻	الشَّيْطٰنُ
تا کہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	اے آدم کی اولاد!	ہرگز نہ فتنے میں ڈالے تمہیں	شیطان

كَمَآ	اَخْرَجَ ❼	اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ الْجَنَّةِ ❹	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا
جس طرح	اس نے نکلوادیا تھا	تمہارے ماں باپ کو	جنت سے	وہ اتروا تا تھا	ان دونوں سے	ان کا لباس

لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ ❽	وَ	قَبِيْلُهٗ
تا کہ وہ دکھائے ان دونوں کو	ان دونوں کے ستر	بیشک وہ دیکھتا ہے تمہیں	اور	اس کا قبیلہ

مِنْ حَيْثُ	لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ	اِنَّا جَعَلْنَا ❾	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
جہاں سے	نہیں تم سب دیکھتے انہیں	بیشک ہم نے بنایا ہے	شیاطین کو	دوست

ضروری وضاحت

❶ تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ قَدْ تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔ ❹ ۃ اور اٰت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت هُمْ اور يَـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ يَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے جیسے: خَرَجَ وہ نکلا سے اَخْرَجَ اس نے نکالا۔ ❽ ہٗ، يَـ اور هُوَ تینوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❾ اِنَّا میں نَا اور جَعَلْنَا میں نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾	ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ﴿27﴾
وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا	اور جب وہ کریں کوئی بے حیائی (کا کام تو) کہتے ہیں
وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا	ہم نے پایا اس پر اپنے باپ دادا کو
وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ	اور اللہ نے حکم دیا ہے ہمیں اس کا
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ	کہہ دیجیے بیشک اللہ نہیں حکم دیتا بے حیائی کا
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾	کیا تم کہتے ہو اللہ پر (وہ بات) جو نہیں تم جانتے ﴿28﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫	کہہ دیجیے حکم دیا ہے میرے رب نے انصاف کا
وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	اور سیدھا رکھو اپنے چہروں (کے رخ) کو ہر نماز کے وقت
وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ	اور پکارو اسے خالص کرتے ہوئے اس کے لیے
الدِّيْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ	دین کو، جیسا کہ اس نے ابتدا کی تمہاری
تَعُوْدُوْنَ ؕ ﴿29﴾	(ویسے ہی) تم لوٹو گے۔ (یعنی دوبارہ پیدا ہو گے) ﴿29﴾
فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا	ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	تَعْلَمُوْنَ : عمل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَاحِشَةً : فحاشی، فحش گوئی۔	بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط۔
قَالُوْا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔	اَقِيْمُوْا : قائم، قیام، مقیم۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، موجودات۔	وُجُوْهَكُمْ : علی وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ ہونا۔
اٰبَآءَنَا : آباؤاجداد، آبائی شہر۔	ادْعُوْهُ : دعوت، مدعو، دعا۔
اَمَرَنَا، يَاْمُرُ : امر، آمر، آمریت، مأمور۔	تَعُوْدُوْنَ : بیماری عود کر آئی، اعادہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ (27) [1]	وَ اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً [2][3]
ان لوگوں کا جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	اور جب	وہ سب کریں	کوئی بے حیائی (کا کام تو)

قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا [4]	وَاللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا ط
سب کہتے ہیں	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور اللہ نے	حکم دیا ہے ہمیں	اس کا

قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَاْمُرُ [5]	بِالْفَحْشَآءِ ط	اَ	تَقُوْلُوْنَ
کہہ دیجیے	بیشک اللہ	نہیں حکم دیتا	بے حیائی کا	کیا	تم سب کہتے ہو

عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ (28) [1]	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ
اللہ پر	جو	نہیں تم سب جانتے	کہہ دیجیے	حکم دیا ہے	میرے رب نے

بِالْقِسْطِ قف	وَ اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ [6]
انصاف کا	اور تم سب سیدھا رکھو	اپنے چہروں (کے رخ) کو	ہر نماز کے وقت

وَّ	ادْعُوْهُ [7]	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ط	كَمَا
اور	تم سب پکارو اسے	سب خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	دین کو	جیسا کہ

بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ (29)	فَرِيْقًا [3]	هَدٰى	وَ فَرِيْقًا [3]
اس نے ابتدا کی تمہاری	تم سب لوٹو گے	ایک فریق کو	اس نے ہدایت دی	اور ایک فریق

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❹ نَا اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں مسجد کا ترجمہ سجدے کا وقت اور اس سے مراد نماز ہے۔ ❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ا گر جاتا ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ	ثابت ہوگئی ان پر گمراہی، بیشک انہوں نے
اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بنالیا شیطانوں کو دوست اللہ کے سوا
وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾	اور وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں ﴿30﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ	اے آدم کی اولاد! پکڑو (اختیار کرو) اپنی زینت
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا	ہر نماز کے وقت اور کھاؤ اور پیو
وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ	اور نہ اسراف کرو، بیشک وہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع	نہیں پسند کرتا اسراف کرنے والوں کو۔ ﴿31﴾ ع
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ	کہہ دیجیے کس نے حرام کی ہے اللہ کی زینت جو
اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ	اس نے نکالی (پیدا کی) اپنے بندوں کے لیے اور پاکیزہ چیزیں
مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ	رزق سے؟ کہہ دیجیے وہ ان لوگوں کے لیے ہیں جو
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ایمان لائے دنیوی زندگی میں
خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	(اور) خالص ہونگی (ان کے لیے) قیامت کے دن،

ع 3/6/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الضَّلٰلَةُ : ضلالت (گمراہی)۔	اشْرَبُوْا : اکل وشرب، شربت، مشروبات۔
اتَّخَذُوا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	تُسْرِفُوْا : اسراف۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
مُّهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	يُحِبُّ : حُب، محبوب، محبت، حبیب۔
زِيْنَتَكُمْ : زیب وزینت، مزین، تزئین۔	حَرَّمَ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔
عِنْدَ : عنداللہ مأجور ہوں، عندالطلب۔	اَخْرَجَ : خارج، خروج، مخرج۔
كُلُوْا : اکل وشرب، مأکولات۔	الْحَيٰوةِ : حیات بعدالموت، حیاتیات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ ط ❶	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
ثابت ہوگئی	ان پر	گمراہی	بیشک ان	سب نے بنالیا	شیطانوں کو	دوست

مِنْ دُوْنِ ❷ اللّٰهِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ (30)
اللہ کے سوا	اور	وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ	سب ہدایت یافتہ ہیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	وَّ كُلُوْا
اے آدم کی اولاد	سب پکڑو (اختیار کرو)	اپنی زینت	ہر سجدے (نماز) کے وقت	اور تم سب کھاؤ

ع 3 6 10

وَ اشْرَبُوْا	وَ	لَا تُسْرِفُوْا ج ❸	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ ❹	الْمُسْرِفِيْنَ ❺ ع (31)
اور تم سب پیو	اور	مت تم سب اسراف کرو	بیشک وہ	نہیں پسند کرتا	اسراف کرنیوالوں کو

قُلْ	مَنْ حَرَّمَ	زِيْنَةَ ❶ اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ ❻	لِعِبَادِهٖ
کہہ دیجیے	کس نے حرام کی ہے	اللہ کی زینت	جو	اس نے نکالی	اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ ❶	مِنَ الرِّزْقِ ط	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ
اور پاکیزہ چیزیں	رزق سے	کہہ دیجیے	وہ	ان لوگوں کے لیے ہیں جو

اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ ❶ الدُّنْيَا	خَالِصَةً ❶	يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ❶ ط
سب ایمان لائے	دنیوی زندگی میں	(اور) خالص ہونگی (ان کے لیے)	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اگر لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں " ا " فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے جیسے: خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا، نَزَلَ: اترا، اَنْزَلَ: اتارا۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾	اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿32﴾
قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ	کہہ دیجیے، درحقیقت حرام کیا ہے میرے رب نے
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا	بے حیائی کی باتوں کو جو ظاہر ہیں ان میں سے
وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ	اور جو چھپی ہوئی ہیں اور گناہ کو اور بغاوت کو
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ	ناحق طریقے سے اور یہ کہ تم شریک ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا	جو (کہ) نہیں اس نے اتاری اس کی کوئی دلیل
وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَالَاتَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾	اور یہ کہ تم کہو اللہ پر (وہ بات) جو تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿33﴾
وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ	اور ہر امت کے لیے ایک وقت (مقرر) ہے
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	پھر جب آجاتا ہے ان کا وقت (تو) نہیں پیچھے ہوتے
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾	ایک لحظہ (کے لیے) اور نہ وہ آگے ہوتے ہیں۔ ﴿34﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ	اے آدم کی اولاد! اگر واقعی آئیں تمہارے پاس رسول

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔	الْبَغْيَ : باغی، بغاوت۔
لِقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔	تُشْرِكُوْا : شرک، شریک، مشرک۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	يُنَزِّلْ : نازل، نزول، منزل۔
حَرَّمَ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔	اَجَلٌ : اجل، مہر مؤجل۔
الْفَوَاحِشَ : فحش حرکات، فحاشی وعریانی۔	يَسْتَاْخِرُوْنَ : مؤخر، تاخیر۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔	سَاعَةً : ساعتِ سعید، بابرکت ساعتوں میں۔
ظَهَرَ : ظاہر وباطن، ظاہری طور پر، ظہور۔	يَسْتَقْدِمُوْنَ : تقدیم وتاخیر، مقدم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ❶	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (32)
اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اس قوم کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

قُلْ	اِنَّمَا ❷	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مِنْهَا
کہہ دیجیے	درحقیقت	حرام کیا ہے	میرے رب نے	بے حیائی کو	جو ظاہر ہیں	ان میں سے

وَ مَا	بَطَنَ	وَالْاِثْمَ	وَ الْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ اَنْ
اور جو	چھپی ہوئی ہیں	اور گناہ کو	اور بغاوت کو	ناحق (طریقے) سے	اور یہ کہ

تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا لَمْ	يُنَزِّلْ ❸	بِهٖ	سُلْطٰنًا ❹	وَّ اَنْ
تم سب شریک ٹھہراؤ	اللہ کے ساتھ	جو نہیں	اُتاری اس نے	اس کی	کوئی دلیل	اور یہ کہ

تَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ❺ (33)	وَ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ❶
تم سب کہو	اللہ پر (وہ بات)	جو	نہیں تم سب جانتے	اور	ہر اُمت کے لیے

اَجَلٌ ❹	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ❺	سَاعَةً ❶❹
ایک وقت ہے	پھر جب	آ جاتا ہے	ان کا وقت	نہیں وہ سب پیچھے ہوتے	ایک لحظہ

وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ❺ (34)	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ ❻	رُسُلٌ
اور	نہ وہ سب آگے ہوتے ہیں	اے آدم کی اولاد!	اگر	واقعی آئیں تمہارے پاس	رسول

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
❸ علامت یُ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ اس نے کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
❻ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے ہے، اسی لیے ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ